میں قرآن وحدیث اقوالِ صحابہؓ، اقوالِ تابعینؒ، اقوالِ آئمہ اربعہؒ اور دیگر فقہاء کرام کے اقوال سے تقلید کا رد کیا ہے اور مدلل طریق سے، عدم تقلید یعنی جذبہ تحقیق ذوق تحقیق کی فضیلت، برتری بیان کی ہے۔ ہر طالب علم اور اہلِ علم کے پاس اس رسالہ کا ہونا نہایت ضروری ہے۔

نام کتاب تبرید العینین فی اثبات رفع الیدین۔

نام مصنف مولینا ملک عبدالعزیز ملتانی

سائز بڑا صفحات ۵۴

رفع الیدین رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت متواترہ اور متوارثہ ہے۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم زندگی بھر تمام نمازوں میں رفع الیدین فرماتے رہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین نے ہمیشہ اس سنت پر عمل فرمایا۔ محدثینِ کرام نے اپنی تمام جوامع، سنن اور مسانید میں بڑے اہتمام سے باب رفع الیدین باندھ کر کتاب الصلوٰۃ میں اس مسئلہ کو واضح فرمایا۔ ہمارے حنفی بھائی حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس سنت سے نہ صرف محروم ہیں۔ بلکہ اس سنت پر عمل کرنے والوں سے عناد رکھتے ہیں۔ اور اپنا پورا زورِ بیان اور زورِ قلم اس سنت کے خلاف صرف فرماتے ہیں۔ رفع الیدین برِّصغیر پاک و ہند میں اہلحدیث اور مقلدین حنفیہ میں ہمیشہ ایک نزاعی مسئلہ رہا ہے۔ فاضل مناظر حضرت مولینا ملک عبدالعزیز مرحوم نے بڑے توازن، تحقیق اور علمی انداز میں اس پر قلم اٹھا کر اس کے علمی اور تحقیقی تقاضوں کو بیان فرمایا۔

کتاب کے تحقیقی علمی مقام کا اندازہ چند ایک عنوانات سے ملاحظہ فرمائیں۔ رفع الیدین کا ثبوت احادیث سے۔ اعتراض اور اس کا جواب، رفع الیدین اور صحابہ کرامؓ، رفع الیدین اور تابعین عظامؒ رفع الیدین اور تبع تابعین کرامؒ، امام مالکؒ اور رفع الیدین۔ امام شافعیؒ اور رفع الیدین، رفع الیدین اور امام احمد بن حنبلؒ، رفع الیدین اور شاہ ولی اللہ و مولینا شاہ اسماعیل شہیدؒ، محققین حنفیہ اور رفع الیدین رفع الیدین اور اولیاء اللہ اور صوفیائے کرام رحمھم اللہ، مانعین رفع الیدین کے تمسکات اور ان کے جوابات — وغیر ذالک تبلیغی اور تحقیقی نقطہ نگاہ سے ہر اہلحدیث عالم، طالب علم، اور کارکن کے پاس اس کتاب کا ہونا ضروری ہے۔

نام کتاب فیصلہ دیوان محمد غوث در مناظرہ رفع الیدین

سائز بڑا صفحات ۱۶

۱۹۲۸ء کی بات ہے۔ کہ جلالپور پیر والا ضلع ملتان کے ایک حنفی عالم مولوی عاقل محمد نے